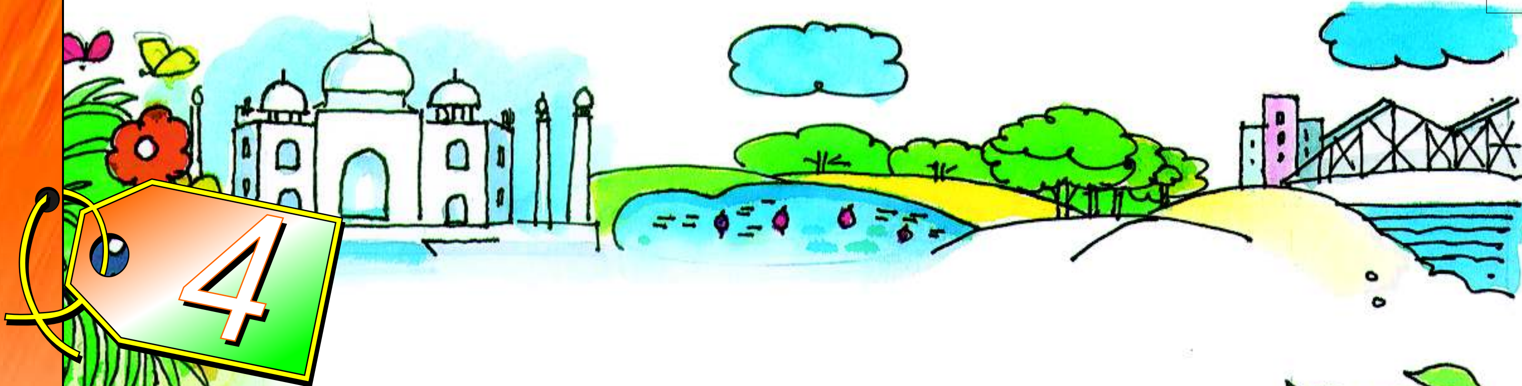

4

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بُلبلیں ہیں اِس کی یہ گلستاں ہمارا

غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا، ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا

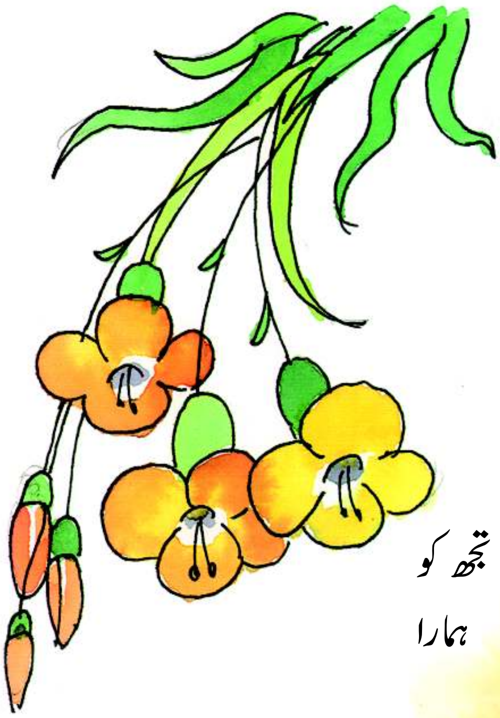

اے آب رودِ گنگا! وہ دن ہے یاد تجھ کو
اترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

کچھ بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے دشمن دورِ زماں ہمارا

(علّامہ اقبالؔ)

مشق

لفظ اور معنی:

گلستاں	:	باغ
ہم سایہ	:	پڑوسی
سنتری	:	چوکیدار، سپاہی
غربت	:	پردیس
پاسباں	:	رکھوالا
گلشن	:	باغ
رشکِ جناں	:	جنت بھی جس کی طرح ہونے کی تمنّا کرے
رود	:	ندی
کارواں	:	قافلہ،مسافروں کی جماعت
بَیر	:	دشمنی
ہستی	:	زندگی، وجود
دورِ زماں	:	زمانے کی گردش، زمانہ

غور کیجیے:

- ترانۂ ہندی علاّمہ اقبالؔ کی بہت مشہور نظم ہے۔اسے ہمارے قومی ترانوں میں اہم مرتبہ حاصل ہے۔
- آج بھی یہ نظم پورے دیس میں اسی طرح شوق سے پڑھی اور سنی جاتی ہے جس طرح آزادی سے پہلے اس کو سُن کر لوگ وطن کی محبت میں سرشار ہوجاتے تھے۔
- آخری شعر میں شاعر نے بتایا ہے کہ ہندوستان پر بہت حملے کیے گئے لیکن ہماری تہذیب اور ہمارے

قومی اتحاد کی بنیادیں اتنی مضبوط ہیں کہ کوئی انھیں نقصان نہیں پہنچا سکا۔

- ہندوستان کے پہلے خلا باز راکیش شرما سے اس وقت کی وزیرِ اعظم محترمہ اندرا گاندھی نے جب پوچھا تھا کہ خلا سے آپ کو ہندوستان کیسا نظر آتا ہے؟ تو انھوں نے جواب دیا تھا:

''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا''

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

1۔ 'بلبلیں' اور 'گلستاں' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

2۔ نیچے دیے ہوئے مصرعے کا کیا مطلب ہے؟

'غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے دل وطن میں'

3۔ علّامہ اقبالؔ نے 'سنتری' اور 'پاسباں' کسے کہا ہے؟

4۔ رشکِ جناں سے کیا مُراد ہے؟

5۔ مذہب کیا نہیں سکھاتا؟

6۔ اس نظم میں آپ کو کون سا شعر سب سے زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:

- ....
- ....

- ....
- ....

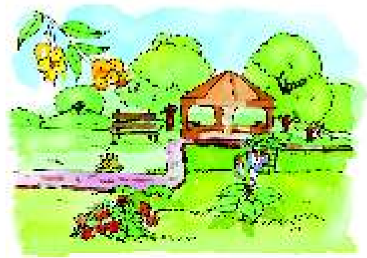

◆ ....

◆ ....

◆ ....

◆ ....

نیچے دیے ہوئے خانوں کو پُر کیجیے:

واحد	....	آسمان	....	صدی	....	مذہب	....	ہستی
جمع	بلبلیں	....	ندیاں	....	دشمنوں	....	جہانوں	....

الفاظ کی ترتیب درست کر کے صحیح مصرعے خالی جگہوں میں لکھیے:

اس کی ہم بلبلیں ہیں یہ ہمارا گلستاں

◆ ....

کچھ بات ہے کہ ہماری ہستی نہیں مٹتی

◆ ....

دورِ زماں صدیوں ہمارا دشمن رہا ہے

◆ ....

ہزاروں ندیاں اس کی گودی میں کھیلتی ہیں

◆ ....

ہمیں بھی وہیں سمجھو جہاں ہمارا دل ہو

◆ ....

وہ سب سے اونچا پربت کا ہمسایہ آسماں

◆ ....

نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کر کے نظم مکمل کیجیے:

سارے جہاں سے اچھا .... ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اِس کی یہ .... ہمارا

غربت میں ہوں اگر ہم، رہتا ہے...... وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو .... ہمارا

پربت وہ سب سے .... ہمسایہ آسماں کا
وہ .... ہمارا وہ .... ہمارا

گودی میں........... ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
.... ہے جن کے دم سے ...... جناں ہمارا

اے آبِ رودِ گنگا! وہ .... ہے یاد تجھ کو
اترا ترے کنارے جب .... ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں .... رکھنا
ہندی ہیں ہم، .... ہے ہندوستاں ہمارا

کچھ بات ہے کہ .... مٹتی نہیں ہماری
صدیوں رہا ہے .... دورِ زماں ہمارا

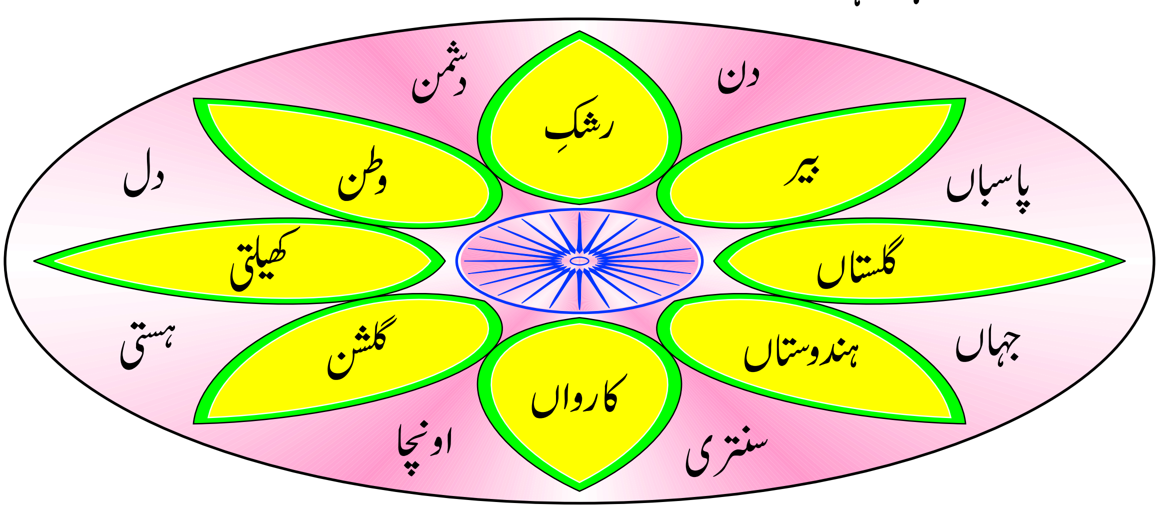

نیچے ہر لفظ کے سامنے تین تین لفظ دیے گئے ہیں۔ مثال کے مطابق صحیح متضاد لفظ کے گرد دائرہ بنائیے:

مثال: رات	ــــــ	آج	دن (دائرہ)	شام
اچھا	ــــــ	صاف	بُرا	نیک
اونچا	ــــــ	بڑا	اوپر	نیچا
دشمن	ــــــ	دوست	اجنبی	پردیسی

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے ہم معنی الفاظ، حروف کے جال سے تلاش کیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

گلستاں : .... باغ

پاسباں ....

رُود ....

پربت ....

آب ....

ب	ا	غ	ر	م
ن	د	پ	ن	پ
د	ب	ہ	و	ا
ی	ج	ا	ا	ن
پ	ہ	ڑ	لا	ی
ر	کھ	و	ا	لا

ہندوستان کی پانچ مشہور ندیوں کے نام لکھیے :

- ....
- ....
- ....
- ....
- ....

عملی کام

- اقبالؔ کے اس ترانے کو ترنُّم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کیجیے۔
- ہندوستان کا قومی پرچم بنائیے اور اس میں رنگ بھریے۔